

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب حامدا ومصليا

ڈیجیٹل تصاویر جیسے موبائل اور ڈیجیٹل کیمرے کے ذریعہ کھینچی گئی تصاویر دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی اور متعدد اہل فتویٰ علماء کرام کی تحقیق کے مطابق حرام تصویر میں داخل نہیں (بشرطیکہ کاغذ وغیرہ پر اس کا پرنٹ نہ لیا گیا ہو اور اگر کسی بھی چیز پر تصویر کا پرنٹ نکال لیا گیا ہو تو وہ جائز نہیں)، البتہ جس چیز کو باہر سے حقیقت میں دیکھنا جائز ہے، اس کو اس ڈیجیٹل تصویر وغیرہ میں بھی دیکھنا جائز ہے لیکن جس کو باہر دیکھنا جائز نہیں، اس کو ڈیجیٹل تصویر میں بھی دیکھنا جائز نہیں، لہذا فواحش و منکرات اور اجنبی عورتوں پر جنی تصاویر ڈیجیٹل کیمرے کے ذریعہ کھینچی گئی ہوں یا موبائل اور کمپیوٹر کے کیمرے کے ذریعہ کھینچی گئی ہوں انکا استعمال چاہئے سوشل میڈیا پر کیا جائے یا لیکچر انک میڈیا پر وہ کسی بھی طرح جائز نہیں البتہ اگر مرد حضرات فواحش و منکرات اور نامحرم عورتوں کی تصاویر سے بچتے ہوئے ڈیجیٹل کیمرے سے جائز تصاویر سوشل میڈیا پر اپنے تعارف کے غرض سے لگائیں تو راجح قول کے مطابق وہ تصویر محرم میں داخل نہیں، تاہم تقاضا دوسروں کو نچا دیکھانے کی غرض سے ایسا کرنا درست نہیں، نیز احتیاط اس میں ہے کہ سوشل میڈیا پر تصویریں اپلوڈ نہ کرے کیونکہ بہت سے علماء کرام اس کو تصویر محرم میں داخل مان کر ناجائز کہتے ہیں۔

واللہ اعلم و تعالیٰ اعلم

عبد

عباد اشرف غفر اللہ لہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۹/ جمادی الثانیہ / ۱۴۳۸ھ

۹/ مارچ / ۲۰۱۷ء

المرامیح

۹/ ۶/ ۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح  
محمد حقیق  
عمیقہ

۹/ ۶/ ۱۴۳۸ھ



الجواب صحیح  
احقر محمد حقیق غفر اللہ لہ

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۹/ ۶/ ۱۴۳۸ھ

۹/ ۳/ ۲۰۱۷ء

